سوال

(227)ایک وقت میں ایک سے زیادہ اذانوں کا کیسے جواب دیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک اذان کا جواب دینے کی صورت میں دوسری طرف سے اذانیں ہورہی ہیں کیا اُن کا بھی جواب دینا پڑے گا یا ایک ہی اذان کا جواب کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً تو ایک ہی اذان کا جواب ہے لیکن عمومِ حدیث 'إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ، فَقُولُوا: مِثْلَ مَا یَقُولُ (صحیح البخاری، باب مَا یَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِیَ، رقم: ٦١١، صحیح مسلم، رقم: ٣٨٣) کے پیشِ نظر کوئی متعدد اذانوں کا جواب دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 211

محدث فتویٰ